نقد و نظر

مختارات من ادب العرب (الجزء الاول من قسم النثر) مرتبہ مولانا سید ابوالحسن علی الندوی۔ تقطیع کلاں، صفحات ۲۶۴۔ کاغذ اعلیٰ، ٹائپ خوبصورت، مطبوعہ دمشق (شام) قیمت ۴/-/- روپے

پتہ:- دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

مدارس عربیہ میں ادب عربی کی تعلیم کے لیئے جو نصاب صدیوں سے رائج ہے اس میں نظم کا حصہ زیادہ ہے۔ اور نثر کی کوئی کتاب ہے بھی تو نفحۃ الیمن، یا پھر مقامات حریری اور ان دونوں کا حال یہ ہے کہ اول الذکر میں زبان سے قطع نظر انتخاب میں دینی اور اخلاقی تربیت کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا۔ اور ثانی الذکر بھی تصنع و تکلف کے علاوہ مقصدیت کے فقدان میں نفحۃ الیمن کے برابر ہے۔

اس صورتِ حال کو ارباب علم و اصحاب درد طویل عرصے سے محسوس کرتے ہوئے بھی ان کا بدل نہ ہونے کی وجہ سے چار و ناچار اسے برداشت کرتے چلے آرہے تھے۔ ضرورت تھی ادب عربی کے ایک ایسے مجموعے کی جو ایک طرف لغتِ عربیہ میں مہارت کا ضامن ہو۔ اور دوسری طرف دینی و اخلاقی ذہن پیدا کرنے میں معاون و مدد۔

خدا کا شکر ہے مولانا ابوالحسن علی ندوی دام مجدہ نے جن کی مہارت علوم ادبیہ میں مسلم ہے ــــ اس ضرورت کو محسوس کیا اور ایک کتاب مرتب کر دی۔ جو قرآن و حدیث اور قرن اول سے لے کر آج تک کی عربی نثر کا بہترین انتخاب ہے۔ اور بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ اب تک جس قدر مجموعے مصر و شام تک میں شائع ہوئے ہیں بحیثیت مجموعی مولانا ابوالحسن علی الندوی کی مرتبہ کتاب جیسا کوئی مجموعہ علم میں نہیں آیا جس میں عمدہ لغت ادب کے ساتھ دینی و اخلاقی تربیت کے مقصد کو پیش نظر رکھا گیا ہو۔ عرصہ ہوا یہ کتاب لکھنؤ پر طبع ہوئی تھی، اب دوبارہ دمشق میں اعلیٰ ٹائپ پر چھپی ہے۔ اور خوشی کی بات ہے کہ اب کے مصباح اللغات کے مصنف مولانا ابوالفضل عبدالحفیظ صاحب بلیاوی کے مفید حواشی و تعلیقات کی وجہ سے اس کی افادیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ مدارس عربیہ کو چاہیئے کہ اس کتاب کو جلد ہی داخل نصاب کر لیں تاکہ ادب میں مقصدیت پیدا کرنے کی طرف ایک اہم قدم اٹھانے کے ساتھ مصنف، المحشی اور ناشرین کی حوصلہ افزائی بھی ہو امید ہے اس کی دوسری الجزء بھی مولانا جلد ہی شائع کریں گے۔